رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ

الفضل

لاہور ۔ پاکستان

یوم : چہار شنبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح چندہ

سالانہ - ۲۱ روپے
ششماہی - ۱۱ روپے
سہ ماہی - ۶ روپے
ماہوار - ۲½ روپے

قیمت
فی پرچہ
۱ر

جلد ۲	۳۱ امان ۱۳۲۷ ہش	۲۹ جمادی الاوّل ۱۳۶۷ ھ	۳۱ مارچ ۱۹۴۸ ء	نمبر ۷۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۳۰ ماہ امان ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تا حال کھانسی کی وجہ سے علیل ہے ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے بالالتزام دُعا فرماتے رہیں ۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

خان قلات نے انڈین یونین میں شمولیت کی کوئی درخواست نہیں کی پنڈت نہرو کا اعتراف

حکومتِ مشرقی پنجاب جبراً تبدیلی مذہب کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے

لاہور ۳۰ رمارچ ۔ مسٹر غضنفر علی خاں وزیر مہاجرین پاکستان نے مشرقی پنجاب کے وزیر آبادکاری سردار ایشر سنگھ مجھیل کے اس بیان پر نکتہ چینی کی ہے ۔ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ مشرقی پنجاب میں جن لوگوں نے مذہب تبدیل کر لیا ہے حکومت انہیں آباد کرنے کے لئے پوری سہولت دیگی ۔

مسٹر غضنفر علی خاں نے کہا ۔ یہ بیان پاکستان اور ہندوستان کے اس معاہدہ کے منافی ہے جس میں یہ قرار پایا تھا کہ جبراً تبدیلیٔ مذہب کو تسلیم نہیں کیا جائیگا اور ایسے لوگوں کو واپس کرنے میں پوری مدد کی جائے گی ۔ آپ نے کہا سردار ایشر سنگھ مجھیل نے یہ بھی کہا ہے کہ جب تک مشرقی پنجاب میں غیر مسلم (باقی صہ کالم)

پاکستان اور ہندوستان کے مشترکہ دفاع کی تجویز

پنڈت نہرو کی طرف سے خیر مقدم

نئی دہلی ۳۰ رمارچ ۔ آج انڈین پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو نے قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان کی اس تجویز کو سراہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کو دفاع کا مسئلہ مشترکہ طور پر حل کرنا چاہیئے آپ نے کہا ۔ دونوں حکومتوں کے نقطۂ نگاہ سے یہ ایک اہم تجویز ہے ۔ انڈین یونین کی حکومت بڑی خوشی سے اس تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہے ۔ (ا ۔ پ)

میاں ممتاز دولتانہ وزارت سے مستعفی نہیں ہوئے

لاہور ۳۰ رمارچ ۔ میاں ممتاز دولتانہ وزیر خزانہ مغربی پنجاب نے لاہور کے بعض اخبارات میں شائع ہونیوالی اِس خبر کی کہ آپ نے وزارت سے استعفےٰ دیدیا ہے تردید کی ہے ۔ آپ نے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ میں نے کسی اخباری نمائندہ کے سامنے مستعفی ہونے کے متعلق کسی قسم کا اظہارِ خیال نہیں ۔ یہ کہنا بھی غلط ہے کہ میں کسی بیرونی ملک میں سفیر بنا کر بھیجے جانے کی صورت میں سیاسیات سے الگ ہونے کے لئے تیار ہوں ۔ یہ مکروہ خیال ہے کہ ایک سیاسی کارکن کا مقصد صرف عہدے تبدیل کرنا ہو ۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کی صدارت کیلئے جدوجہد کرنا میرا ہرگز منشا نہیں ۔ اگر کبھی مجھے پنجاب کابینہ سے الگ ہونا پڑا تو میں مسلم لیگ میں شامل ہو کر قوم کی خدمت کروں گا ۔ (ا ۔ پ)

گودھرا کے آٹھ ہزار مسلمان پناہ گزین بڑودہ پہنچ گئے

بڑودہ ۳۰ رمارچ ۔ گودھرا (بمبئی ریذیڈنسی) میں شدید فرقہ وارانہ فساد ہو جانیکی وجہ سے مسلمان پناہ گزین کثیر تعداد میں وہاں سے ہجرت کر رہے ہیں ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ آٹھ ہزار مسلمان پناہ گزین اب تک بڑودہ پہنچ چکے ہیں ۔ اُن کے عارضی قیام کے لئے حکومت نے بعض ضروری انتظامات کر دیئے ہیں ۔ دو سو پناہ گزین سورت بھی گئے ہیں ۔ حکومت بمبئی کے وزیر داخلہ مسٹر ڈیسائی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ گودھرا میں قریباً ایک ہزار مکان نذرِ آتش ہوئے ۔ ۱۴۰ اشخاص مارے گئے اور ۲۵ زخمی ہوئے ۔ غیر مسلموں کے ایک جلوس نے زبردستی ایک درگاہ پر جھنڈا نصب کرنے کی کوشش کی تھی جس کی وجہ سے فساد رونما ہوا ۔ (ا ۔ پ)

پاکستان کابینہ کا اجلاس

کراچی ۳۰ رمارچ ۔ آج صبح حکومت پاکستان کی کابینہ کا اجلاس ہوا ۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے جو مشرقی پاکستان کے دورہ سے حال ہی میں واپس آئے ہیں صدارت فرمائی ۔ (ا ۔ پ)

سٹیٹ بنک آف پاکستان کے پہلے گورنر

کراچی ۳۰ رمارچ ۔ ہندوستان میں پاکستانی ہائی کمشنر کے عہدہ سے سبکدوش ہونیکے بعد ڈاکٹر زاہد حسین سٹیٹ بنک آف پاکستان کے پہلے گورنر مقرر ہونگے ۔ معلوم ہوا ہے آپ اپریل کے پہلے ہفتے میں کراچی روانہ ہو جائیں گے ۔ (ا ۔ پ)

نوشہرہ کے محاذ پر ہندوستانی فوج کو پیچھے دھکیل دیا گیا!

تراڑکھل ۳۰ رمارچ ۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کی وزارتِ دفاع نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ نوشہرہ کے محاذ پر ہندوستانی دستوں سے دو زبردست جھڑپیں ہوئیں ۔ دونوں طرف سے گولہ باری ہوتی رہی لیکن آخر ہماری فوج نے دونوں بار انہیں پیچھے دھکیل دیا ۔ ایک جھڑپ میں ہندوستان فوج نے ٹینک بھی استعمال کئے ۔ پونچھ میں محصور شدہ ہندوستانی فوج کو ہوائی جہاز کے ذریعے خوراک پہنچانے کی کوشش کی جاتی رہی لیکن جو خوراک پہنچائی گئی ہے وہ اُن کے لئے قطعاً ناکافی ہے ۔ (ا ۔ پ)

قلات نے انڈین یونین میں شامل ہونیکی کوئی درخواست نہیں دی!

انڈین پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو کا اعلان

نئی دہلی ۳۰ رمارچ ۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے انڈین پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے اِس خبر کی تردید کر دی کہ دو ماہ پیشتر قلات نے انڈین یونین میں شامل ہونیکی درخواست کی تھی ۔ آپ نے کہا ۔ بعض خبر رساں ایجنسیوں نے یہ خبر شائع کی اور مجھے سخت افسوس ہے کہ آل انڈیا ریڈیو نے بھی یہ خبر نشر کر دی حالانکہ ریاست قلات نے اِس قسم کی کوئی درخواست نہیں کی تھی ۔ اور قلات کی جغرافیائی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے اس کے انڈین یونین میں شامل ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ پنڈت نہرو نے کہا جب پاکستان کی طرف سے قلات کی آزادی اور خود مختاری کو تسلیم کرنیکی خبر شائع ہوئی اس کے کچھ عرصہ بعد قلات نے انڈین یونین سے درخواست کی تھی کہ وہ بھی قلات کی خود مختاری کو تسلیم کرے اور اسے دہلی میں تجارتی ایجنسی قائم کرنے کی اجازت دیدے ۔ اس درخواست کا سرکاری طور پر کوئی جواب نہیں دیا گیا (باقی صہ کالم ۲)

گودھرا میں مسلمانوں کے قتل کے متعلق لیاقت علیخاں کا برقیہ!

کراچی ۳۰ رمارچ ۔ لیاقت علیخاں وزیر اعظم پاکستان نے انڈین یونین کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے نام ایک تار ارسال کیا ہے جس میں اُن سے درخواست کی ہے کہ وہ گودھرا کے حالیہ فسادات کے متعلق تفصیلی حالات سے مطلع فرمائیں ۔

گودھرا (بمبئی پریذیڈنسی) میں قریباً تیس ہزار مسلمان آباد ہیں ۔ وہاں ۲۵ رمارچ کو شدید قسم کا فرقہ وارانہ فساد ہوا تھا ۔ (ا ۔ پ)

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی ۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ہڑتال کی دھمکی حکومت کو چیلنج کے مترادف ہے

نئی دہلی ۳۰ مارچ - پنڈت ہردے ناتھ کنزرو نے انڈین پارلیمنٹ میں کلکتہ کے سرکاری ملازمین کی مجوزہ ہڑتال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہڑتال حکومت کو ایک چیلنج دینے کے مترادف سمجھی جائے گی۔ میں تمام ملازمین سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہڑتال میں حصہ نہ لیں۔ اور یاد رکھیں کہ انہیں ملازمت سے الگ کیا جا سکتا ہے۔

جنوبی افریقہ کے وفد کی آمد

ڈربن ۲۹ مارچ - جنوبی افریقہ کی ہندوستانی انجمن کا ایک وفد جو پانچ ممبران پر مشتمل ہوگا - انتخابات عامہ کے بعد ہندوستان آئے گا - تاکہ حکومت ہند کو آگاہ کرے کہ موجودہ سیاسی تعطل کو دور کرنے کے لئے دونوں ممالک کے درمیان گول میز کانفرنس منعقد کی جائے۔ یہ وفد ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم سے گفتگو کرے گا۔ (د۔ پ)

حیدرآباد سے ہندوستانی فوج کی واپسی

نئی دہلی ۲۹ مارچ - ہندوستانی سپاہ جو بیلگام میں متعین ہے معاہدہ سکوت کی شرائط کی تعمیل میں واپس بلائی جا رہی ہے اور امید ہے کہ وہ اس ماہ کے آخر تک حیدرآباد کو خالی کر دے گی۔ (د۔ پ)

لیک سکسیس ۳۰ مارچ - سلامتی کونسل میں مسئلہ فلسطین پر آج رات پھر بحث ہوگی جس میں امریکی نمائندہ کی اس تجویز پر غور کیا جائے گا۔ کہ فلسطین کو جمعیت اقوام کی نگرانی میں دیدیا جائے۔

برما میں کمیونسٹوں کیخلاف زبردست مہم

رنگون ۳۰ مارچ - وزیر اعظم برما نے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹوں کو تلاش کرنے میں گورنمنٹ سختی سے کام لیگی۔ پولیس نے کمیونسٹوں کی کئی چوکیوں پر چھاپہ مارا۔ کیونکہ یہ لوگ ملازمین کو ہڑتال کرنے کی تلقین کر رہے تھے چار برطانوی کمپنیوں کے مزدوروں نے تین ہفتہ سے ہڑتال کر رکھی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ کمیونسٹ موجودہ حکومت کو معزول کر کے حکومت کی مشینری پر خود قبضہ کرنا چاہتے ہیں اسوقت تک پولیس ۳۰۰ افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی کا سیکرٹری جنرل اور دوسرے عہدہ دار ابھی تک روپوش ہیں - برما آئل کمپنی کے باہر جبکہ پولیس چوکیوں پر حملہ کر رہی تھی ایک سب انسپکٹر پولیس کو چھرا مارا گیا - اور کئی سپاہی زخمی ہوئے وزیر اعظم نے ایک ریڈیائی اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹ حکومت پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں (اسٹار)

سندھ اسمبلی کے بارہ کانگریسی ممبر مستعفی ہوگئے

کراچی ۳۰ مارچ - سندھ اسمبلی کے اکثر کانگریسی ممبران نے سندھ کو خیرباد کہہ گئے ہیں ان میں سے بارہ افراد نے جن میں کانگریس پارٹی کے لیڈر بھی شامل ہیں اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے گورنر سندھ نے ان کے استعفے منظور کر لئے ہیں (اے پ)

فلسطین کے عربوں کا وفد امریکہ جائیگا

دمشق ۲۹ مارچ - معلوم ہوا ہے - کہ فلسطین کے عربوں کی ایگزیکٹو کمیٹی نے مفتی اعظم سے مشورہ کرنے کے بعد امریکہ میں جلد ہی ایک مشن بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے - اس وفد میں جمال الحسینی اور دوسرے اصحاب شامل ہونگے۔

کیمپوں میں رہنے والے پناہ گزینوں کی تعداد میں حیرت انگیز اضافہ

لاہور ۳۰ مارچ - مغربی پنجاب کے مختلف کیمپوں میں اس ماہ کے دوران میں پناہ گزینوں کی تعداد غیر معمولی طور پر بڑھ گئی ہے۔ فروری کے مہینے میں مختلف کیمپوں میں ٹھہرے ہوئے پناہ گزینوں کی تعداد ساڑھے سات لاکھ سے کچھ زائد تھی۔ لیکن ۳۰ مارچ تک یہ تعداد بڑھتے بڑھتے ۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار تک جا پہنچی۔ مشرقی پنجاب سے آنے والے باقی ماندہ پناہ گزینوں کو شمار کر لینے کے بعد بھی یہ تعداد حیرت انگیز طور پر بہت زیادہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بہت سے وہ مہاجرین جنہیں دیہاتی علاقوں میں آباد کر دیا گیا تھا اب دیہاتی علاقوں میں خوراک کی قلت کی وجہ سے کیمپوں میں واپس آ رہے ہیں۔ چنانچہ تعداد میں غیر معمولی زیادتی کی وجہ یہی سمجھی جاتی ہے کہ مہاجرین کی واپسی ہے۔ (د۔ پ)

مغربی پنجاب سول سیکرٹریٹ کے سامنے مہاجرین کا مظاہرہ

لاہور ۳۰ مارچ - مہاجرین کے ایک گروہ نے آج سول سیکرٹریٹ کے سامنے مظاہرہ کیا۔ یہ پناہ گزین سرگودھا ڈویژن کے دیہات میں آباد ہوئے تھے اور انہیں ان زمینوں سے بے دخل کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ حکومت کے اس فیصلے کے خلاف احتجاج کے طور پر آج انہوں نے مظاہرہ کیا۔ ان مہاجرین کے ایک نمائندہ وفد کو سیکرٹریٹ میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی اور انہوں نے انسپکٹر جنرل آف پولیس اور محکمہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر سے ملاقات کی۔ سرکاری افسران نے ان پر حکومتی پالیسی کی وضاحت کی اور انہیں بتایا کہ مہاجرین کو سرحدی دیہات میں بسانا ہے اس لئے انہیں زمینوں پر سے قبضہ بہر صورت چھوڑنا ہی پڑے گا۔ پناہ گزینوں کے نمائندہ وفد نے مطالبہ کیا کہ کم از کم انہیں موجودہ فصل اٹھانے کی اجازت دی جائے۔ چنانچہ ان کے اس مطالبے کو تسلیم کر لیا گیا۔

حیدرآباد اور ہندوستان میں جنگ چھڑنے کے متعلق غلط افواہوں کی تردید

حیدرآباد ۳۰ مارچ - حکومت نظام کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ ہندوستان کے ایک اخبار میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ عنقریب حیدرآباد اور ہندوستان یونین میں جنگ چھڑ جانے والی ہے کسٹم ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کی طرف سے ایک سرکلر جاری کیا گیا تھا۔ اس خبر کی بنیاد اس سرکلر پر رکھی گئی ہے۔ ڈائرکٹر اطلاعات کو اس خبر کی تردید کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کسٹم ڈیپارٹمنٹ نے اپنے ملازمین کے نام یہ ہدایت جاری کی تھی کہ بیرونی پروپیگنڈہ کے ماتحت ریاست کو چھوڑنے والوں کی خاص نگرانی کی جائے۔ (د۔ پ)

... نمائندگی کا ریزولیشن آف انڈیا کے قیام کے لئے مناسب اقدامات اٹھانے کے متعلق ہیں۔ (د۔ پ)

غیر مسلم طلباء کو اسلام کے مطالعہ کی ترغیب

علی گڑھ ۳۰ مارچ - راج گوپال آچاریہ گورنر مغربی بنگال نے علیگڑھ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حقیقتاً اپنے مذہب کی خوبیوں کا اچھی طرح احساس اسوقت ہوتا ہے جب انسان دوسرے مذاہب کا بھی مطالعہ کرے۔ آپ نے کہا علی گڑھ میں اسلام کا مطالعہ صرف مسلمان طلبہ تک ہی محدود نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ چاہیئے کہ اپنے تمدنی نقطہ نگاہ کو وسیع کرنے کے لئے ہندو طلبہ بھی اسلام کا مطالعہ کریں۔ تم اپنے نمونہ سے دوسروں پر اثر ڈال سکتے ہو۔ آپ نے ہندو لڑکوں کو رامائن مہابھارت گیتا اور دوسری کتب پڑھنے کی تلقین کی۔ اسی طرح مسلمان اور عیسائی طلبہ کو بھی کہا کہ اپنے اپنے مذہب کی کتابیں پڑھا کریں۔ آپ نے کہا گذشتہ دنوں جو کچھ ہوا۔ اس کو اب بھول جانا چاہیئے۔ (اے پ)

ڈنمارک میں جنگ کا چرچا

لندن ۳۰ مارچ - یارک شائر پوسٹ کا خاص نامہ نگار کوپن ہیگن سے رقمطراز ہے کہ دارالخلافہ میں ہر فرد و بشر کی زبان پر جنگ کا نام ہے جہاں جاؤ جنگ کا تذکرہ سنائی دے گا۔ ان کا خیال ہے کہ جنگ کسی موقعہ بھی شروع ہو سکتی ہے گو ولندیزی حکومت میں کوئی تذبذب کے آثار بھی ظاہرہ طور پر نہیں پائے جاتے لیکن پھر بھی وہ کچھ پریشان نظر آ رہی ہے۔ ہوائی خطرے سے بچنے کے لئے احکام صادر کئے جا چکے ہیں۔ کہ ان پناہ گاہوں کو ٹھیک طور پر رکھا جائے۔ فوجی اشخاص کو رخصتیں بند کر دی گئی ہیں۔ اور اُن کے آنے جانے پر ہنگامی پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ (گلوب)

فن لینڈ اور روس کے درمیان معاہدے کے متعلق گفت و شنید تاحال جاری ہے

ماسکو ۳۰ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ فن لینڈ اور روس کے درمیان باہمی امداد و تعاون کے معاہدے کے متعلق بعض بنیادی امور طے پا گئے ہیں۔ معاہدے کی گفت و شنید تاحال جاری ہے۔ گفت و شنید کو روس اور فن لینڈ کی طرف سے ابھی تک مشتہر نہیں کیا گیا ہے یاد رہے اس سلسلے میں فن لینڈ کا ایک وفد آجکل ماسکو آیا ہوا ہے۔ (رائٹر)

بین الاقوامی کاٹن ایڈوائزری کمیٹی میں ہندوستان کی شمولیت

نئی دہلی ۳۰ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے بین الاقوامی کاٹن ایڈوائزری کمیٹی کے ساتویں اجلاس میں ایک وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے یہ اجلاس یکم اپریل کو قاہرہ میں منعقد ہوگا۔ انڈین سنٹرل کاٹن کمیٹی کے نائب صدر مسٹر آر۔ جی۔ سی۔ بائی وفد کی قیادت کرینگے (گلوب)

کپورتھلہ اور فریدکوٹ میں اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کا کام آج شروع ہو جائیگا

لاہور ۳۰ مارچ: - کپورتھلہ اور فریدکوٹ کی ریاستوں نے اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کے سلسلے میں حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں ایک مشترکہ محکمہ قائم کیا گیا ہے ان ریاستوں میں بازیابی کا کام کل سے شروع ہو جائے گا۔ (د۔ پ)

صدر ٹرومین کو مارشل سٹالن سے ملاقات کرنیکا مشورہ

نیویارک ۲۹ مارچ: - امید کی جاتی ہے کہ صدر ٹرومین اس ہفتے ڈیفنس کے لئے امریکی کانگرس سے مزید ۲۰۰۰۰۰۰۰۰ ڈالر کا مطالبہ کریں گے۔ معتبر حلقوں کا کہنا ہے۔ اگر دنیا کے حالات زیادہ خراب ہوگئے۔ تو کم از کم اتنی رقم کا مطالبہ کرنا ضروری ہے دریں اثنا، صدر ٹرومین پر زور دیا گیا ہے۔ کہ وہ مارشل سٹالن کے ساتھ کسی سمجھوتے پر پہنچنے کے لئے ان کے ساتھ آمنے سامنے ہو کر بات چیت کریں یہ تجویز سینیٹر کلاڈ پیپر نے پیش کی ہے انہوں نے صدر ٹرومین سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ خود مارشل سٹالن کے سامنے اس مقصد کے لئے ملاقات کی تجویز پیش کریں (گلوب)

دو ایکٹوں کا نفاذ

نئی دہلی ۲۹ مارچ: - آج مرکزی لیجسلیٹو اسمبلی کے پیس کردہ دو ایکٹوں کے نفاذ کی منظوری گورنر جنرل نے دیدی جو صوبہ بہار میں وادی دامودر کی توسیع و ترقی اور مغربی بنگال میں انڈسٹریلی ...

جائیداد کے نقصان کا معاوضہ دیا جائے

نئی دہلی ۳۰ مارچ - بمبئی و پونا چیمبر آف کامرس کے سرکردہ ممبروں کے ایک وفد نے آج ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی سے ملاقات کی اور انہیں گاندھی جی کے قتل کے بعد بمبئی اور پونا میں گڑبڑ کی وجہ سے جائیداد کے نقصان سے آگاہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وفد نے اس نقصان کی تلافی کے لئے حکومت ہند سے معاوضہ طلب کیا ہے وفد نے کامرس سیکرٹری مسٹر سی۔ سی۔ ڈیسائی سے بھی ملاقات کی وفد اُن کے سامنے نقصان کی تفصیل پیش کی اس وفد نے حکومت بمبئی کو بھی اس سلسلے میں ایک میمورنڈم بھیجا ہے (گلوب)

رنگون میں عام ہڑتال کا نعرہ

لندن ۳۰ مارچ برما میں کمیونسٹوں کے خلاف کارروائی شروع ہونے سے رنگون میں عام ہڑتال کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ برما کی کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سیکرٹری اور دوسرے کئی کمیونسٹ لیڈروں کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کر دئے گئے ہیں کل پولیس نے کمیونسٹوں کے ہیڈ کوارٹروں پر چھاپہ مارا تھا لیکن یہ لیڈر وہاں سے بچ کر بھاگ نکلے تھے۔ ابھی تک ساٹھ کمیونسٹ گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ حکومت نے کمیونسٹوں پر مزدوروں میں بے چینی پھیلانے کا الزام لگایا ہے چار برطانوی صنعتی اداروں کے عام مزدور ہڑتال کر چکے ہیں ہڑتالیوں کیخلاف قدم اٹھانے سے کمیونسٹ حکومت پر امپیریلزم کی حمایت کا الزام لگا رہے ہیں حکومت پر

خطبہ نمبر ۲۴

خطبہ جمعہ

اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کردو

اور

محبت اور صلح اور ساتھ ہی بہادری اور جوانمردی کو اپنا شعار بناؤ

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۹ اگست ۱۹۴۷ء

مرتبہ:- فیض احمد صاحب گجراتی

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اس دفعہ مجھے پاؤں کے درد کی تکلیف ڈیڑھ سال کے بعد ہوئی ہے۔ جو کافی دنوں سے شروع ہے۔ اور ابھی تک ہے۔ اور یہ تکلیف اتنی ہے۔ کہ میں اپنے پاؤں پر زیادہ زور نہیں دے سکتا۔ مگر چونکہ

موجودہ حالات

کی وجہ سے میں اپنے دماغ پر بوجھ سا محسوس کرتا ہوں اس لئے مجھے تھوڑا بہت چلنا ہی پڑتا ہے۔ اور جب چلتا ہوں تو تکلیف بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ پیر سوج جاتا ہے۔ اور درد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ پھر میرے لئے کھڑا ہونا تو چلنے سے بھی زیادہ مضر ہے۔ کیونکہ خون کے دباؤ کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ آج میں اپنے پاؤں پر کسی قدر دباؤ ڈال سکتا تھا۔ اور چونکہ پچھلے جمعہ کو ناغہ ہو گیا تھا۔ اس لئے میں نے مناسب جانا کہ جمعہ پڑھا دوں۔ اور دوستوں کو بعض ضروری امور کی طرف توجہ دلا دوں۔

سب سے پہلے میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ زندگی اور موت کا سلسلہ انسان کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ اور یہ سلسلہ اسی طرح چلتا آیا ہے۔ اور چلا جائیگا۔ بچے دنیا میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی پیدائش کو کوئی روک نہیں سکتا۔ اور لوگ دنیا میں مرتے رہتے ہیں۔ ان کی موت کو کوئی روک نہیں سکتا مگر بعض لوگ

ایک عرصہ دراز تک

امن میں رہنے کی وجہ سے ان باتوں کو بھول جاتے ہیں جن قوموں کو لڑائیاں لڑنی پڑتی ہیں۔ ان کو یہ باتیں یاد ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ان کی نظروں میں زندگی اور موت میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ وہ موت کو ایک کھیل سے زیادہ وقعت نہیں دیتے۔ افغانستان کا ایک باشندہ یا سرحد کا ایک باشندہ بالکل ایسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ ہمارے ہاں کا ایک باشندہ لیکن ہمارے ہاں تو یہ حال ہے کہ ادھر رات کو چوکیدار شہروں اور گاؤں میں جاگ جاگ کر پہرہ دے رہے ہوتے ہیں۔ اور ادھر پولیس پہروں پر متعین ہوتی ہے۔ لیکن افغانستان اور سرحد کے علاقوں میں نہ کوئی چوکیدار ہوتا ہے۔ اور نہ ہی پولیس ہوتی ہے۔ اگر وہاں کسی شخص کی کوئی چیز چوری ہو جاتی ہے۔ تو وہ سمجھتا ہے کہ یہ چیز میں نے خود ہی نکلوانی ہے اور دوسرے لوگ بھی سمجھتے ہیں۔ کہ اگر ہم نے اسکی چوری شدہ چیز کی واپسی میں اسکی مدد نہ کی۔ تو یہ ہماری مدد نہ کریگا۔ اسی طرح وہاں جتھے اور پارٹیاں بن جاتی ہیں جو اپنے آپکو منظم کر لیتی ہیں۔ یورپین قومیں جو عالم ہیں ان کا بھی یہی حال ہے۔ ان کی نظریں ہر وقت مملکت کی وسعت کی طرف لگی رہتی ہیں۔ اور اس وسعت نگاہ کی وجہ سے اور ساتھ ہی اپنے دماغوں میں یہ نقشہ جماتے ہوئے کہ اگر ہماری مملکت میں بہت زیادہ پھیلاؤ ہو گیا۔ تو ہمیں خوراک اچھی ملے گی۔ اور تنخواہیں بھی زیادہ ملیں گی۔ وہ قومیں اپنی حکومتوں کو مدد دینے کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہیں۔ اور گورنمنٹ کا ہاتھ بٹانے میں کبھی پس و پیش نہیں کرتیں۔ اور قوموں کے افراد اپنی حکومتوں کی بہبودی اور ان کے مال و متاع کی حفاظت کی خاطر بڑی سے بڑی قربانیاں کر گزرتے ہیں۔ مثلاً تجارت کا مال جہازوں میں لاتے وقت اگر دشمن حملہ کر دے۔ تو بسا اوقات اس قسم کے واقعات دیکھنے اور سننے میں آتے ہیں کہ دشمن متواتر توپوں کے گولے برسا رہا ہے۔ ادھر سے اس جہاز کا توپچی بھی دشمن کے جواب میں گولے پھینک رہا ہے۔ حتیٰ کہ دشمن کی بے پناہ گولہ باری کی وجہ سے ان کا جہاز ڈوبنا شروع ہو گیا ہے اب جہاز ڈوبا جا رہا ہے۔ لوگ اپنی جانیں بچانے کے لئے کشتیوں میں بیٹھتے جا رہے ہیں۔ اور صاف نظر آ رہا ہے کہ چند منٹوں کے اندر اندر جہاز تہ آب ہو جائے گا۔ لیکن

جہاز کا توپچی

برابر اپنے فرض کو ادا کرتے ہوئے اپنے دشمن پر گولے برسا رہا ہے۔ حتیٰ کہ اس کے آخری گولے کے ساتھ ہی جہاز غرق ہو جاتا ہے۔ اور ساتھ ہی توپچی بھی سمندر کی لہروں میں گم ہو جاتا ہے۔ اب دیکھنا یہ کہ اس توپچی کے اندر اتنی جرأت اور دلیری کہاں سے آ گئی۔ کہ موت کو سامنے کھڑے دیکھ کر بھی وہ اپنے فرض کی ادائیگی سے نہ رکا۔ ہمیں صاف نظر آتا ہے۔ کہ اس کی یہ جرأت اور بہادری اس کے ماحول کی وجہ سے تھی۔ وہ ایک ایسی قوم سے تعلق رکھتا تھا جو لڑائیاں لڑتی رہتی تھی۔ یہ جرأت اور یہ حوصلہ امن میں رہنے والوں کے اندر کہاں آ سکتا ہے۔ امن میں رہنے والا تو ذرا سا کھٹکا دیکھ کر ہی بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ دنیا میں دشمن کے مقابلہ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جانے سے زیادہ

بزدلی اور کمزوری

اور کوئی نہیں۔ بھاگتے ہوئے دشمن کی طرف پیٹھ ہوتی ہے اور دیکھنے والی چیز آنکھ ہوتی ہے۔ دنیا میں کوئی انسان ایسا نہیں جو سر کی گدی سے دیکھتا ہو۔ ہر شخص آنکھ ہی سے دیکھتا ہے۔ اور دشمن سے مقابلہ کے وقت بھی اسے آنکھ ہی سے دیکھا جا سکتا ہے۔ نہ کہ پیٹھ پھیر کر سر کی گدی سے۔ اس لئے اگر کوئی شخص دشمن کے مقابلہ میں پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے۔ تو اس کے یہ معنے ہیں کہ جس طرف اسے مونہہ کرنا چاہیئے تھا وہ ادھر وہ پیٹھ پھیر دیتا ہے۔ اور جس طرف سے پیٹھ رکھنی چاہیئے تھی۔ اس طرف وہ مونہہ کر لیتا ہے۔ حالانکہ دشمن کے مقابلہ کے وقت بھاگنا ہی ہلاکت کا موجب ہوا کرتا ہے۔ اور بھاگنے میں سو فیصدی موت ہوتی ہے۔ مقابلہ کی صورت میں تو زیادہ سے زیادہ پچاس فیصدی موت کا خدشہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس صورت میں یہ بھی ممکن ہوتا ہے کہ اس کا دشمن غالب آ جائے۔ اور یہ بھی ممکن ہوتا ہے۔ کہ یہ دشمن پر غالب آ جائے۔ لیکن بھاگ جانے میں تو دشمن پر غالب آ جانے کا

ایک فیصدی امکان

بھی نہیں ہوتا۔ پس جس طرح ایک مومن کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ دنیا میں صلح اور امن سے زندگی بسر کرے۔ اسی طرح اس پر یہ فرض بھی عائد ہوتا ہے۔ کہ وہ دشمن سے مقابلہ ہو جانے کی صورت میں کبھی پیٹھ نہ دکھلائے۔ مومن کو ہر بات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ ہونا چاہیئے پس ہمیں اس وقت ایسا نمونہ دکھانا چاہیئے۔ کہ دشمن بھی ہمارے اس نیک نمونہ کا معترف ہو جائے۔ قومیں عام طور پر جنگ کے ایام میں دشمنی کی حدود سے گزر کر کمینگی اختیار کر لیا کرتی ہیں۔ مگر مومنوں کے پیش نظر ہر وقت یہ بات ہونی چاہیئے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جب تم دشمنی کرو تو ایک حد کے اندر کرو۔ اور جب تم دوستی کرو۔ تو بھی ایک حد کے اندر کرو۔ یعنی یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ دشمن کی کمینہ حرکات کے جواب میں تم بھی کمینگی اختیار کر لو۔ بلکہ تمہیں چاہیئے۔ کہ اخلاق فاضلہ سے کام لو۔ پس میں جماعت کے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اس ظلم اور نا انصافی کے موقعہ پر اپنے جذبات کو پوری طرح قابو میں رکھو۔ اور کسی حالت میں بھی رحم اور انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو۔ اگر تم دشمن کے ساتھ رحم اور انصاف کے ساتھ پیش آؤ گے۔ تو اس صورت میں خدا تعالےٰ بھی تمہیں مل جائے گا۔ اور بندے بھی۔ مگر ظلم اور بے انصافی کی صورت میں نہ تو خدا تمہیں مل سکتا ہے۔ اور نہ ہی بندے اگر دشمن تم پر حملہ کر دے۔ تو تمہارا اپنے بچاؤ اور دفاع کی خاطر اس کے ساتھ لڑنا ناجائز نہیں کہلا سکتا۔ ہاں یہ الگ بات ہے کہ تمہارے بچاؤ کو کوئی اور معنوں میں لیتا پھرے۔ جیسے کہتے ہیں ایک بھیڑیا ندی میں سے پانی پی رہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ پانی کے بہاؤ کیطرف بھیڑ کا ایک چھوٹا سا بچہ بھی پانی پی رہا ہے۔ بھیڑ کے بچے کو دیکھ کر بھیڑیے کے مونہہ میں پانی بھر آیا۔ وہ اسکے پاس ہو بیٹھا اور کہنے لگا۔ او نالائق تجھے شرم نہیں آتی۔ کہ میں پانی پی رہا تھا اور تو پانی کو گدلا کر رہا تھا۔ بھیڑ کے بچے نے کہا میں تو پانی کے بہاؤ کی طرف پانی پی رہا تھا۔ آپ کے پینے کا پانی کیسے گدلا ہو گیا۔ بھیڑیا یہ سنکر طیش میں آ گیا اور کہنے لگا تجھے شرم نہیں آتی۔ کہ ایک تو تو نے قصور کیا ہے۔ اور پھر گستاخی کرتا ہے۔ یہ کہکر وہ بھیڑ کے بچے پر جھپٹا اور اسے چیر پھاڑ کر کھا گیا۔ پس اگر ہمارے ساتھ بھی یہی حال ہو۔ تو اور بات ہے۔ ورنہ

کوئی انصاف پسند

یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ جب دشمن نے تم پر حملہ کیا تھا تو تم نے بچاؤ کیوں کیا۔ اگر کوئی ایسا کہیگا۔ تو وہ خود ذلیل ہوگا۔ ہاں اگر کوئی جھوٹی کہانی ہمارے خلاف بنالی جائے۔ تو اور بات ہے۔ پس میں دوستوں کو خاص طور پر اس امر کیطرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ محبت پیار اور صلح کو کسی حالت میں بھی ہاتھ سے نہ جانے دو۔ تا کہ جب ہم خدا تعالےٰ کے حضور جائیں۔ تو پاک اور صاف دل لیکر جائیں۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کر دو۔ اور محبت صلح اور ساتھ ہی بہادری اور جوانمردی کو اپنا شعار بناؤ۔ کیونکہ ایک مومن جہاں امن پسند اور صلح جو ہوتا ہے۔ وہاں مومن سے بڑھ کر دلیر اور بہادر بھی کوئی نہیں ہوتا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ایک عام مومن دشمن کے دو افراد پر بھاری ہوتا ہے۔ اس سے اعلےٰ ایمان والا دشمن کے دس افراد پر بھاری ہوتا ہے مگر ہم دیکھتے ہیں کہ صحابہؓ جنہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے فیض حاصل کئے تھے۔ جنگوں کے زمانہ میں ان میں سے ایک ایک نے دشمن کے سو سو افراد کا مردانہ وار مقابلہ کیا ہے۔ اس وقت قادیان کی آبادی میں تین ہزار کے قریب نوجوان ہیں۔ اگر ان میں سے نصف یعنی پندرہ سو بھی دشمن کے مقابلہ میں نکل کھڑے ہوں تو جس نسبت سے صحابہؓ نے کفار کا مقابلہ کیا تھا۔ اس نسبت سے یہ پندرہ سو آدمی دشمن کی ڈیڑھ لاکھ فوج کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ہاں اس کے لئے مضبوط ایمان کی ضرورت ہے

پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے ایمانوں کو مضبوط کرو۔ اگر تم اپنے ایمان مضبوط کر لو گے تو

مردانگی اور جرأت

تمہارے اندر خود ہی آ جائے گی۔ اور ہر میدان مقابلہ میں فتح تمہارے قدم چومے گی۔ لیکن ساتھ ہی اس امر کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے کہ اگر خدا تعالےٰ تمہیں فتح نصیب کرے اور وہ اپنے وعدوں کے مطابق ضرور تمہیں فتح دیگا۔ تو تمہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ ہر ہندو کی عورت تمہاری ماں اور بہن ہے اور ہر سکھ کی عورت تمہاری ماں اور بہن ہے۔ یہی وہ پاکیزگی کا بلند معیار ہے۔ جس پر اسلام تمہیں کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو خدا تعالےٰ کے فضل تم پر نازل ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اور اللہ تعالےٰ کہے گا۔ کہ میرے بندے باوجود مشتعل ہونے کے اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے رحم اور انصاف پر قائم ہیں اور میری تعلیم سے انہوں نے منہ نہیں موڑا میں کیوں ان کی طرف سے منہ موڑ لوں۔ لیکن اگر تم رحم اور انصاف کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دو گے تو اللہ تعالیٰ بھی تمہاری نصرت سے ہاتھ کھینچ لیگا اور کہیگا کہ جب ان کو میری تعلیم، اور میرے احکام کی پرواہ نہیں۔ تو مجھے ان کی تائید کی کیا ضرورت ہے۔

دوسری بات جس کی طرف میں دوستوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ان ایام میں باہر سے بہت سے لوگ قادیان آ رہے ہیں۔ ان کے پاس نہ کھانے کا سامان ہوتا ہے نہ پینے کا جو لوگ اپنے ساتھ کھانے پینے کی تھوڑی بہت چیزیں لے آتے ہیں۔ ان کی تعداد بہت ہی قلیل ہے اور نہ ہونے کے برابر ہے۔ ان سب کے

خورد و نوش کا انتظام

اس وقت ہمارے ذمہ ہے۔ مگر اس ذمہ داری کی ادائیگی کوئی آسان کام نہیں۔ جب قادیان میں ریل آتی تھی۔ اور گڈوں اور موٹروں کی آمد و رفت تھی۔ تو باہر سے سامان منگوا لیا جاتا تھا مگر اب دقت یہ ہے کہ نہ تو ریل ہی قادیان تک آتی ہے اور نہ ذرائع آمد و رفت محفوظ ہیں۔ اسلئے باہر سے آنے والوں کے لئے بھی اور قادیان کی آبادی کے لئے بھی ہمیں بہرحال قادیان سے ہی خورد و نوش کا انتظام کرنا پڑ رہا ہے۔ اس انتظام کو نباہنے میں جس قدر مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے اس کا اندازہ لگانا ہر شخص کا کام نہیں اس لئے میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ جہاں تک ہو سکے

کم سے کم خوراک

پر گذارہ کی جائے اور کم سے کم لکڑی جلائی جائے اسی طرح مٹی کا تیل جہاں تک ہو سکے کم از کم استعمال کیا جائے۔ اگر تم مٹی کے تیل کے لیمپ کی روشنی میں کوئی کام کر رہے ہو اور تمہیں تھوڑے بہت دقفہ کے لئے لیمپ کے پاس سے اٹھنا پڑے تو لیمپ کو بجھا کر اٹھو۔ اور کوشش کرو کہ پہلے سے چوتھا۔ پانچواں بلکہ چھٹا حصہ تیل جلاؤ۔ اور جس گھر میں پہلے دس لیمپ جلا کرتے تھے۔ ان کی بجائے ایک لیمپ جلایا جائے۔ غرض ہر احمدی کم سے کم خوراک اور ضروریات زندگی کی چیزیں استعمال کرے۔ تاکہ حالات جو سرعت کے ساتھ خطرناک ہوتے جا رہے ہیں ہمیں خورد و نوش کی تکالیف میں مبتلا نہ کر دیں۔ وقت نازک سے نازک تر ہوتا جا رہا ہے۔ اگر دوست ابھی سے اپنے کھانے پینے پر کنٹرول کر لیں گے تو ان کے پاس تو ان کے پاس کچھ ذخیرہ خوراک کا بچ سکتا ہے جو ان کے

غریب اور تہیدست بھائیوں

کے کام آ سکیگا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجلس میں فرمایا۔ اشعری لوگ بہت اچھے ہیں اشعری لوگ بہت اچھے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) ان کے اندر کیا خوبی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ جب اس قوم کو کبھی قحط کا سامنا ہو تو وہ قوم اعلان کر دیتی ہے کہ قحط کا سامنا ہو رہا ہے۔ یہ اعلان سنتے ہی اس قوم کے تمام افراد اپنا اپنا غلہ لا کر ایک جگہ جمع کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد اس جمع شدہ غلہ کو تمام لوگوں میں بالکل برابر برابر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ غریب کیا اور امیر کیا سب کو یکساں حصہ ملتا ہے۔ کسی غریب اور امیر میں امتیاز نہیں کیا جاتا۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ گر بتایا ہے کہ ایسے مواقع پر غلہ جمع کر کے سب کو

یکساں تقسیم کر دو

حالات بتا رہے ہیں کہ مستقبل قریب میں ایسا وقت آنے کا بھی امکان ہے کہ ہم اسوقت ہر احمدی سے یہ امید رکھ سکیں کہ جس کے پاس بیس من ہو۔ وہ بیس من۔ جس کے پاس تیس من ہو وہ تیس من۔ جس کے پاس ساٹھ من ہو وہ ساٹھ من۔ جس کے پاس ایک سیر ہو وہ ایک سیر اور جس کے پاس ایک پاؤ ہو وہ ایک پاؤ غلہ لا کر ایک جگہ جمع کر دے اور پھر ہم اس غلہ کو برابر برابر تقسیم کر دیں گے۔ تیسری چیز جس کی طرف میں جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ مصائب کے ایام میں عام طور پر لوگ بجائے اپنا شکوہ کرنے کے خدا تعالےٰ کا شکوہ کرنے لگ جاتے ہیں۔ اور یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ اے خدا تیرے وعدے کدھر گئے۔ اس میں شبہ نہیں کہ بعض اوقات انسان مصائب سے گھبرا اٹھتا ہے۔ مگر اس گھبراہٹ کے یہ معنے تو نہیں ہونے چاہئیں کہ خدا تعالیٰ پر ایمان ہی نہ رہے۔ مصائب کے دوران میں مومنوں کے اندر بے چینی کا پایا جانا اور چیز ہے اور

خدا تعالےٰ سے گلہ

کرنا اور بات ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے موقعہ پر جب کہ لشکر قریش نے مسلمانوں پر تمام دھاوا بول دیا تھا۔ نہایت رقت کی حالت میں خدا تعالےٰ کے حضور سجدہ میں گر گر دعا کرتے رہے کہ اللھم ان تھلک ھذہ العصابۃ من اھل الاسلام فلن تعبد فی الارض یعنی اے میرے اللہ اگر مسلمانوں کی یہ چھوٹی سی جماعت آج اس میدان میں ہلاک ہو گئی تو دنیا میں تیری پرستش کرنے والا اور کوئی نہیں رہے گا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے اندر بے چینی سی پائی جاتی تھی۔ کیونکہ گو آپ کو خدا تعالےٰ کے وعدوں پر کامل یقین تھا۔ مگر آپ خدا تعالےٰ کی بے نیازی کو دیکھتے ہوئے برابر رقت کے ساتھ دعائیں کرتے رہے۔ اور اس دعا کے الفاظ بتاتے ہیں کہ آپ کو اپنی شہادت کا بھی خطرہ تھا۔ کیونکہ لن تعبد فی الارض تبھی صحیح ہو سکتا ہے۔ جب آپ بھی اس شہادت میں شامل ہوں۔ غرض باوجود اس کے کہ آپ کو خدا تعالیٰ کی نصرت اور تائید کے وعدوں پر یقین کامل تھا۔ آپ بیقرار ہو کر دعائیں کرتے رہے پس خدا تعالےٰ کے وہ وعدے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہیں۔ وہ بہرحال سچے ہیں اور

اپنے اپنے وقت

پر ضرور پورے ہوں گے۔ مگر کسی کا یہ کہنا کہ وہ وعدے ۱۹۴۷ سنہ میں یا سنہ ۱۹۴۸ میں کیوں پورے نہیں ہوئے بالکل حماقت ہے۔ خدا تعالےٰ کے غیر معین وعدوں کے لئے وقت کی تعین کرنا ہمارے لئے جائز نہیں۔ جو شخص خدا تعالےٰ کے وعدوں کی تعین کرتا ہے وہ خدا تعالےٰ پر حاکم بننا چاہتا ہے مومن کا کام تو صرف اتنا ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کے حضور سجدہ میں گر گر دعائیں کرتا رہے۔ اور خدا تعالےٰ سے وہ چیز مانگتا رہے۔ جو اس کی اپنی نظروں میں اچھی ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے ہمیں یہی حکم دیا ہے کہ تم وہ چیز مانگا کرو۔ جو تمہاری نظروں کو اچھی لگے۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے جب دعا مانگی تو انجیل سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ آپ نے یہی کہا کہ اے خدا اگر ہو سکے تو

یہ پیالہ

مجھ سے ٹل جائے۔ ہاں آخر میں آپ نے یہ بھی کہہ دیا کہ اگر یہ پیالہ ٹل نہیں سکتا۔ تو پھر اے خدا تیری مرضی پوری ہو۔ اسی طرح ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے دعا میں وہی کچھ مانگے۔ جو اسے اپنی نگاہ میں اچھا نظر آتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی وہ یہ بھی کہے کہ اے خدا جو کچھ میں مانگ رہا ہوں۔ اگر تیرے لئے مناسب نہیں تو پھر جو تیرے نزدیک اچھا ہو وہی ہو۔ اگر مومن اس رنگ میں دعائیں کریں۔ تو خدا تعالیٰ وہی کریگا۔ جو اس کے نزدیک اچھا ہوگا۔ ہم جن چیزوں کو برا سمجھتے ہیں جب تک ان کے متعلق ہمیں خدا تعالےٰ سے علم نہ دیا جائے کہ یہ اچھی ہیں۔ تب تک ہمارا فرض ہے کہ ہم دعائیں مانگتے رہیں۔ کہ اے خدا ہمیں ان سے بچائے اور جب اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے متعلق علم دیدے کہ یہ اچھی ہیں۔ تو بھی حضرت مسیح کی طرح ہمیں یہ دعا مانگنی چاہیئے کہ اے خدا ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے نزدیک اچھا ہے گویا علم ہونے سے پہلے بھی اور بعد میں بھی ہمارا کام

صرف دعائیں

کرنا ہی ہے۔ آگے خدا تعالےٰ کی مشیت پر منحصر ہے۔ حضرت مسیح کو اللہ تعالےٰ نے پہلے سے سب حالات کے متعلق آگاہ کر دیا تھا۔ مگر پھر بھی وہ دعائیں مانگتے رہے۔ پس مومن کا کام صرف دعائیں کرنا ہے۔ کسی کا غیر ذمہ دارانہ طور پر یہ کہنا کہ خدا تعالےٰ کا فلاں وعدہ فلاں وقت میں پورا کیوں نہیں ہوا۔ بالکل نادانی کی بات ہے۔ ہم یہ تو خدا تعالےٰ کے فضل سے یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ جو کچھ کرے گا۔ وہ ہمارے لئے بہتر ہو گا۔ مگر ممکن ہے کہ الف یا ب نے اپنے ذہن کے اندر جو نقشہ جما رکھا ہو۔ اس کے مطابق نہ ہو۔ پس کسی الف یا ب کا یہ کہنا کہ خدا تعالےٰ نے ہمارے خیالی نقشہ کے مطابق کیوں نہیں کیا۔ سراسر حماقت ہے اور اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ خدا تعالےٰ پر حاکم بننا چاہتے ہیں۔ کیا ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر ہو سکتے ہیں یا آپ سے بالا ہو سکتے ہیں کہ یہ کہیں کہ اگر خدا تعالےٰ ایسا کرے جیسا کہ ہمارے خیال میں ہے تو ٹھیک نہیں ایسا کہنا تو کفر ہے۔

حضرت عائشہ رضؓ

فرماتی ہیں ایک دفعہ رات کے وقت جب میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ رسول کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) بستر پر نہیں ہیں (یہ بات حضرت عائشہؓ کے اس زمانے کی ہے جب کہ انہوں نے پوری طرح عرفان حاصل نہ کیا تھا اور ابھی وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے پوری طرح فیضیاب نہ ہوئی تھیں بعد میں تو انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں کافی عرصہ رہنے کی وجہ سے وہ عرفان حاصل کیا جو امت محمدیہ کی عورتوں میں ایک کامل نمونہ تھا) میں نے خیال کیا کہ آپ اپنی دوسری بیویوں میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے۔ اس خیال سے میں ہر ایک بیوی کے گھر گئی اور سب کے دروازے کھٹکھٹائے مگر یہی جواب ملا کہ آپ یہاں نہیں ہیں۔ آخر میں مسجد کے اندر گئی۔ تو میں نے دیکھا کہ آپ سجدہ میں پڑے ہیں اور اس طرح نڈھال ہو رہے ہیں جیسے

سخت کرب و اضطراب

میں ہیں۔ میں نے سنا تو آپ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کر رہے تھے کہ اللھم سجد لک سوادی وخیالی وامن بک فوادی واقر بک لسانی فھا انا ذا بین یدیک یا عظیم یا غافر الذنب العظیم۔ جو لوگ عربی تھوڑی جانتے ہیں وہ اس کا لفظی ترجمہ کیا کرتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے وہ صحیح معنوں پر حاوی نہیں ہو سکتے۔ اصل بات یہ ہے کہ اس دعا کے اندر بعض چیزیں محذوف ہیں اگر محذوف فقرہ

کو نکال دیا جائے۔ تو اس کا مفہوم بالکل بدل جاتا ہے۔ اس کے صحیح معنے یہ ہیں۔ کہ اے میرے اللہ سجدلک سوادی وخیالی میرا جسم تیرے سامنے حاضر ہے۔ اور میرا سارا خیال تیرے حضور سجدہ میں گرا پڑا ہے وامن بک فوادی اور میرا دل تجھ پر ایمان رکھتا ہے۔ واقر بک لسانی اور میری زبان تیرے احسانوں کا اقرار کرتی ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے حضور یہ کہتا ہے۔ کہ اے خدا میرا جسم میرا خیال میرا دل اور میری زبان تیرے حضور حاضر ہیں۔ تو اس اقرار کے بعد کس قدر ذمہ واریاں اس پر خدا تعالیٰ کی طرف سے عائد ہو جاتی ہیں۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے چل کر فرماتے ہیں۔

فھا انا ذا بین یدیک

اے خدا اب ان اقراروں کے بعد جو ذمہ واریاں مجھ پر عائد ہوتی ہیں۔ ممکن ہے میں ان ذمہ واریوں سے پوری طرح عہدہ برآ نہ ہو سکوں۔ اس لئے میں تیرے دربار میں ایک مجرم کے طور پر حاضر ہوا ہوں۔ اگر اس دعا میں سے محذوف نکالے جائیں۔ تو اس کے کوئی معنے ہی نہ ہونگے۔ اس کا لفظی ترجمہ تو یہ ہوگا کہ اے خدا میں نے تیرے سامنے سجدہ کیا۔ اے خدا میں تجھ پر ایمان لایا۔ اے خدا میری زبان نے اقرار کرتی ہے۔ اب اے عظیم خدا میں تیرے سامنے حاضر ہوں۔ ان الفاظ کا کوئی مطلب ہی نہیں بنتا۔ پس یہی معنے صحیح ہیں۔ کہ اے میرے خدا ان تمام اقراروں کے بعد جو ذمہ داریاں مجھ پر عائد ہوتی ہیں ان کے بارہ میں میں ایک مجرم کی حیثیت میں تیرے دربار میں حاضر ہوا ہوں۔ اے عالی مرتبت اور باعظمت خدا میں تیرے سامنے گر گیا ہوں۔ تو میری مدد فرما۔ کہ میں ان ذمہ واریوں سے عہدہ برآ ہو سکوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس طرح

کامل وجود

تھے۔ اسی طرح آپ نے اس دعا کو بھی کامل بنا دیا آپ نے اس دعا میں یاغافر الذنب العظیم کہہ کر خدا تعالیٰ کی عظمت کو جوش دلایا ہے یعنی ایک طرف تو آپ خدا تعالیٰ کے حضور یہ عرض کرتے ہیں۔ کہ اے خدا بے شک میں اپنی ذمہ واریوں کے ادا کرنے سے قاصر ہوں۔ مگر ساتھ ہی یہ عرض کرتے ہیں کہ تو بھی تو عظیم ہستی ہے۔ میری کوتاہی کتنی بھی بڑی ہو۔ تیری عظمت کے سامنے تو کوئی چیز نہیں گویا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بشری کمزوری کو عظیم کہتے ہوئے خدا تعالیٰ کی صفت عظیم کو پکارا۔ اور اس طرح اس کی محبت کو ابھارا جیسے حضرت موسےٰ علیہ السلام نے جب حضرت ہارون کی داڑھی پکڑی تو حضرت ہارونؑ نے کہا یا بنؤم لا تاخذ بلحیتی۔ یعنے اے میری ماں کے بیٹے میری داڑھی نہ پکڑ یہ سنکر

حضرت موسےٰؑ کے سامنے

اپنے بچپن کے حالات اور ماں کی محبت کے نظارے آگئے۔ اور حضرت موسےٰؑ کا دل ٹھنڈا ہو گیا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی یہی طریق استعمال کیا۔ اور اپنے سامانوں کی کمی کو تسلیم کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی صفت عظیم کو پکارا۔ اور کہا یاغافر الذنب العظیم۔ اے بڑے سے بڑی ہستی۔ اے عظیم المرتبت خدا۔ اے بڑے سے بڑا گناہ بخش دینے والے خدا میں ان تمام اقراروں کے بعد تیرے دربار میں اپنی کوتاہ دامنی کا اقرار کرتے ہوئے حاضر ہوں۔ کیا

لطیف اور کامل دُعا

ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سکھائی ہے۔ اس میں انسان کے جذبات یوں معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پر پرواز کر رہے ہیں۔ غرض حضرت عائشہؓ نے جب آپ کو سجدہ میں یہ دعا کرتے ہوئے دیکھا تو شرمندہ ہو کر واپس آگئیں۔ میں سمجھتا ہوں۔ یہ دعا جو آپ نے ہمیں سکھائی ہے نہایت ہی لطیف اور کامل دعا ہے۔ کہ

اللھم سجدلک سوادی وخیالی وامن بک فوادی واقربک لسانی۔ فھا انا ذا بین یدیک یاعظیم۔ یاغافر الذنب العظیم۔

پس دعائیں کرو۔ اور کثرت سے دعائیں کرو۔ اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ پر توکل بھی رکھو۔ کہ وہ جو کچھ کریگا ہمارے لئے بہتر ہوگا۔ اور حضرت مسیح کی طرح کہو کہ اے ہمارے خدا ہم سمجھتے تو یہی ہیں کہ فلاں چیز ہمارے لئے بہتر ہے۔ لیکن تو وہی کر جو

تیری نظروں میں ہمارے لئے بہتر

ہے یاد رکھنا چاہئے مومن ہمیشہ عقل و خرد سے کام لیتا ہے۔ اور وہ ہر کام کرتے وقت دیکھتا ہے۔ کہ یہ کام دین کے لئے مفید ہے یا نہیں۔ پس اصل بات یہ ہے کہ ہر کام کرتے وقت مومنوں کے مدنظر یہ بات ہونی ضروری ہے۔ کہ دین کس پہلو سے مضبوط ہو سکتا ہے۔ پس ان پُرخطر ایام میں خدا تعالیٰ کے حضور دن اور رات دعاؤں میں لگے رہو۔ اور اس کا فضل مانگتے رہو۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔ آمین۔

درخواست ہائے دُعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ ان دنوں بعارضہ چشم و مختلف نسوانی امراض بیمار ہے۔ احباب کرام و بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار حمید الدین احمد جمشید پور

(۲) شیخ مسعود احمد صاحب رشید کا چھوٹا لڑکا وحید احمد رشید کوئی دس دن سے بیمار ہے۔ اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ شیخ جمیل احمد رشید

(۳) خاکسار امسال امتحان میٹریکولیشن میں شامل ہو رہا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ شاندار کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دوسرے بھائیوں کی کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ خاکسار نور الدین امجد ابن خان بہادر چوہدری ابوالہاشم خان صاحب مرحوم

روزنامہ الفضل لاہور

۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء

ہند کو خان قلات کا چیلنج

ایسوسی ایٹڈ پریس کی خبر ہے۔ کہ خان قلات نے ہند کے گورنر جنرل لارڈ مونٹ بیٹن کو ایک برقیہ ارسال کیا ہے۔ جس میں آپ نے ہند کے ریاستی محکمہ کے اس بیان کی پُرزور تردید کی ہے۔ کہ دو ماہ پہلے انہوں نے انڈین یونین میں شامل ہونے کے لئے درخواست کی تھی۔ جو مسترد کر دی گئی تھی۔ خان قلات نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر اس سلسلہ میں میرا کوئی خط انڈین یونین کے پاس موجود ہے۔ تو وہ خط بلا تامل شائع کر دیا جائے تاکہ لوگوں کو صحیح صورت حالات کا علم ہو سکے۔

اگر یہ خبر درست ہے کہ خان قلات نے ایسا کوئی تار لارڈ مونٹ بیٹن کو بھیجا ہے۔ تو اس سے صاف معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اگر الحاق کے لئے کوئی درخواست خان قلات کی طرف سے کی گئی ہوتی۔ تو وہ ایسے چیلنج کی جرأت نہ فرماتے۔ ظاہر تو یہی ہے کہ خان قلات نے کوئی ایسا خط نہیں لکھا ہوگا۔ اگر انڈین یونین کے پاس ان کا کوئی ایسا مراسلہ ہوگا۔ تو اس کو شائع کرنے سے کوئی امر مانع نہیں۔ اس لئے قرین قیاس یہی ہے کہ ایسا کوئی خط موجود نہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ انڈین یونین کے ریاستی محکمہ نے یہ بے پر کی کیوں اڑائی۔ کیا یہ حیرت نہیں ہے کہ ایک ذمہ دار حکومت کا ایک ذمہ وار محکمہ ایسی غیر ذمہ واری سے کام لے۔ اور ایسی بات کہے جس کا جھوٹ سچ اتنی جلدی کھل سکتا تھا

کیا انڈین یونین اپنی دیانتداری کی بنیاد حقیقت پر نہیں بلکہ محض غلط پروپیگنڈا پر رکھنا چاہتی ہے۔

اس وقت دنیا کی سب سے بڑی عدالت میں کشمیر کا معاملہ پیش ہے۔ انڈین یونین نے اس معاملہ میں جو غلط روش اختیار کر رکھی ہے۔ اس کو جائز ثابت کرنے کے لئے وہ اپنی دیانتداری کا ثبوت دینا چاہتی ہے۔ اور وہ بھی اس طرح نہیں کہ وہ حقیقی طور پر رواداری کے اصول پر چلنے لگی ہے۔ بلکہ غلط پروپیگنڈا سے اپنا وقت نکالنا چاہتی ہے۔ اور دنیا کو یہ دکھانا چاہتی ہے۔ کہ وہ ریاستوں کے معاملہ میں پاکستان کے ساتھ کتنا منصفانہ سلوک کر رہی ہے۔ وہ پاکستان کے حق کو چھیڑنا بھی نہیں چاہتی۔ حالانکہ خان قلات خود متمنی تھے کہ ہند سے الحاق ہو جائے۔ مگر اس نے اسے منظور نہ کیا۔ اس سے دنیا قیاس کر لے۔ کہ کشمیر میں وہ جو کچھ کر رہی ہے۔ اپنا جائز حق سمجھ کر کر رہی ہے۔ اگر کشمیر میں بھی اس کا کوئی حق نہ ہوتا۔ تو مہاراجہ کشمیر کو بھی وہ اسی طرح جواب دے دیتی۔ جس طرح اس نے خان قلات کو دیا ہے۔

انڈین یونین کی صریح غلط پروپیگنڈا کی یہ پالیسی کہاں تک اس کے اپنے لئے اس کے ہمسایوں کے لئے اور دنیا کے لئے مفید ہوگی۔ صرف مستقبل ہی اس کا انکشاف کریگا۔

تحریک جدید اور اپریل کا پہلا ہفتہ

(۱) تحریک جدید کا چندہ ۳۱ مارچ کی شام تک جن مقامی جماعتوں میں ادا ہو جائے گا۔ وہ اپریل کے پہلے ہفتہ یہاں وصول ہوسکے گا۔ اس لئے اپریل کے پہلے ہفتہ کی وصول شدہ رقوم بھی ۳۱ مارچ کی آمد میں شمار کی جائینگی۔ پس احباب کوشش کر کے اپنا چندہ اپریل کے پہلے ہفتہ میں یہاں پہونچا دیں۔

(۲) بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں کے وعدوں کی آخری میعاد ۷ اپریل ہے۔ امید ہے کہ بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں کے وعدوں کی فہرستیں ۷۔۸ اپریل کو اپنے مقامی ڈاکخانہ میں پڑ جائینگی۔ اور یہاں اپریل کی کسی تاریخ کو پہنچ جائینگی۔

(۳) بیرون ہند کی امریکن جماعتیں جو اس ملک کے باشندوں پر مشتمل ہیں۔ جن کے وعدوں کی میعاد ۳۰ جون ہے۔ امریکن جماعتوں نے تحریک جدید کے چندے کے وعدوں کو گزشتہ سال کے مقابل پر دوگنا سے بھی زیادہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ دوسرے چندوں کے بارے میں بھی ان کی کوشش نمایاں اور غیر معمولی ہے۔ بیرون ہند کی تمام جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والوں کو خواہ وہ ہندوستانی ہوں یا اسی ملک کے رہنے والے ہوں پوری جدوجہد کرنی چاہیئے۔ کہ امریکن جماعتوں کی طرح ان کے تحریک جدید کے چندے کے وعدے دوگنا سے بھی زیادہ ہو جائیں۔ اور دوسرے چندے بھی زیادہ سے زیادہ ادا ہوں۔ کیونکہ سلسلہ کو اس وقت مالی قربانی کی سخت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ وکیل المال تحریک جدید

ہندی سنسکرت کتب کی ضرورت

خاکسار کو تبلیغی غرض کے لئے ہندی و سنسکرت کی کتابوں کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس ہندی یا سنسکرت کی کتابیں ہوں۔ اور وہ دینا چاہیں۔ تو مہربانی فرما کر پتہ ذیل پر بھیج کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ ان سے تبلیغی رنگ میں فائدہ اٹھایا جا سکے۔

خاکسار عبدالواحد دفتر الفضل (ایڈیٹوریل سٹاف) نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور

بلجت آیاتی

(از مکرم عبد الحمید صاحب آصف)

۲۹ مارچ ۱۸۹۷ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا۔

بلجت آیاتی

یعنی میرے نشان ظاہر ہوں گے۔ اور ان کے ثبوت زیادہ سے زیادہ ظاہر ہوں گے۔ نزول المسیح صفحہ ۱۹۹

حضور کے اس الہام کے بعد نشانات اس طرح برسے جس طرح کہ بارش۔ ان نشانات میں سے چند بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں۔

۱۔ عیسائیوں کی ناکامی:۔ عیسائی پادریوں کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اقدام قتل کا مقدمہ کھڑا کیا گیا تھا۔ پادری مارٹن کلارک نے آپ کے خلاف یہ استغاثہ دائر کیا۔ کہ مرزا صاحب نے ایک مسلمان نوجوان عبد الحمید کو میرے قتل کے لئے سکھا کر بھجوایا ہے۔ اور اس کو استقبالی مجرم بنا کر عدالت میں پیش کر دیا۔ خدا تعالےٰ کے وعدہ کے مطابق کہ بلجت آیاتی واقعات نے رنگ بدلا اور عبد الحمید نے گواہی دی کہ میرا پہلا بیان جھوٹا تھا اور عیسائیوں کے سکھلانے پر میں نے ایسا بیان کیا تھا۔ ۱۲ دسمبر ۱۸۹۷ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام عزت کے ساتھ بری کئے گئے اور آپ کے مخالفوں کے ماتھے پر ناکامی کے علاوہ ذلت کا ٹیکہ بھی لگ گیا۔ (نزول المسیح صفحہ ۲۰۰)

۲۔ سفیر ترکی کی قادیان میں آمد { اور ایک خدائی نشان } ۱۸۹۷ء میں حسین کامی جو حکومت ترکی کی طرف سے ہندوستان میں سفیر تھا۔ وہ قادیان گیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملا۔ اور عرض کیا کہ اگر سلطان کی حکومت کے متعلق آپ کو خدا کی طرف سے کچھ معلوم ہو۔ تو مجھے بتائیں۔ آپ نے اسے بتایا کہ میں تمہارے سلطان کی حالت اچھی نہیں دیکھتا اور سلطان کے ارکان کی حالت بھی اچھی نہیں دیکھتا۔ اور میرے نزدیک ان کا انجام اچھا نہیں ہوگا۔

(اشتہار مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۹۷ء)

سفیر ترکی بہت دل برداشتہ ہو کر قادیان سے گیا اور اپنے دل میں مخالفت اور عداوت کے جذبات لیکر لوٹا۔ مگر خدا نے جلدی ہی دنیا کو بتا دیا کہ حق وہی تھا جو خدا کے مرسل کے منہ سے نکلا تھا۔ چنانچہ پہلی سزا حسین کامی کو اپنی ذات میں پہنچی کہ وہ قادیان سے واپس جانے کے بعد کسی جرم کی وجہ سے ترکی حکومت کے زیر عتاب آکر سفارت سے برطرف کر دیا گیا۔ اور اس کے املاک وغیرہ ضبط کر لئے گئے

(اشتہار حضرت مسیح موعود ۲۰ نومبر ۱۸۹۹ء)

اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا پیشگوئی کے بعد خود سلطان ترکی یعنی عبد الحمید ان کے خاندان کی بھی جو حالت ہوئی وہ تاریخ کا ایک کھلا ہوا ورق ہے ۔ ترکی کے ملک میں بغاوت ہوئی اور سلطان اپنے عہدہ سے معزول ہو کر جلاوطن ہوا۔ اور بالآخر حکومت ترکی نے سلطان اور خلیفۃ المسلمین کا عہدہ ہی منسوخ کر کے اس سلسلہ کا خاتمہ کر دیا اور اس طرح حضور کا مندرجہ بالا فرمان کہ میں تمہارے سلطان کی حالت اچھی نہیں دیکھتا اور اس کا انجام اچھا نہیں ہوگا پورا ہوا۔

۳۔ شیخ محمد صاحب کے { ۱۸۹۹ء کے شروع ہاتھ کا کاٹا جانا } میں مولوی محمد حسین بٹالوی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف ایک مقدمہ کھڑا کر دیا۔ جس میں یہ استغاثہ تھا کہ مجھے مرزا صاحب کی طرف سے اپنی جان کا خطرہ ہے۔ اس لئے ان سے حفظ امن کی ضمانت لی جائے اور یا انہیں آزادی سے محروم کر کے زندان حوالات میں ڈالدیا جائے مولوی صاحب مذکور کو اس مقدمہ کی جرأت اس لئے بھی ہوئی کہ اتفاق سے اس وقت بٹالہ کے پولیس سٹیشن میں جس کے حلقہ میں قادیان واقع تھا۔ ایک شخص محمد بخش نامی تھانہ دار تھا جو حضرت صاحب کا سخت مخالف تھا۔ اور چونکہ حفظ امن کے مقدمہ میں عموماً پولیس کی رپورٹ پر فیصلہ ہوتا ہے اس لئے مولوی محمد حسین صاحب نے یہ موقعہ غنیمت سمجھ کر آپ کے خلاف حفظ امن کی درخواست گزار دی۔ جب یہ درخواست تھانہ دار مذکور کے پاس آگئی۔ تو تھانہ دار مذکور نے ایک مجلس میں بر ملا کہا کہ آج تک تو مرزا بچ جاتا رہا ہے۔ لیکن اب وہ میرے ہاتھ دیکھے گا" اس کی بات کا جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو علم ہوا تو آپ نے فرمایا "وہ کیا سمجھتا ہے اس کا اپنا ہاتھ کاٹا جائیگا" اس کے بعد قدرت حق کا تماشہ دیکھو کہ نہ صرف حضرت مسیح موعود مولوی محمد حسین والے مقدمہ میں بری کئے گئے۔ بلکہ اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد شیخ محمد بخش صاحب تھانہ دار مذکور کے ہاتھ میں ایک زہریلی قسم کا پھوڑا نکلا۔ جس کے درد سے وہ دن رات بیتاب ہو کر کراہتا تھا آخر اسی تکلیف میں وہ اس جہان سے رخصت ہوا۔ اور اس بارہ میں حضرت مسیح موعود کو مزید نتیجہ یہ حاصل ہوا کہ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گذرا تھا کہ شیخ محمد بخش صاحب کا اکلوتا لڑکا احمدی ہو گیا اور اب وہ خدا کے فضل سے ایک مخلص خاندان کا باپ ہے

(سلسلہ احمدیہ صفحہ ۸۷)

۴۔ بشپ آف لاہور کو مقابلہ { کا چیلنج اور اس کا فرار } ۱۹۰۰ء میں لاہور میں ایک مشہور پادری ڈاکٹر لیفرائے ہوتے تھے۔ جو کہ لارڈ بشپ تھے اور پنجاب کے عیسائیوں کے افسر اور لیڈر تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کو مخاطب کر کے لکھا کہ بشپ صاحب مسیح اور مقدس بانی اسلام کے کمالات کے بارے میں ہم سے مقابلہ کر لیں۔ اگر ان کو یہ چیلنج منظور ہو۔ تو ہمیں اطلاع دیں۔ پھر ہماری جانب سے کوئی شخص تاریخ مقررہ پر حاضر ہو جائے گا۔

(اشتہار مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۰۰ء)

اس کے بعد آپ نے اپنی جماعت کے بعض سرکردہ اشخاص کے ذریعہ بشپ صاحب کو پرائیویٹ خطوط بھی لکھوائے اور بار بار دعوت دی کہ وہ اس مقابلہ کے لئے آگے آئیں اور بعض اخبارات نے بھی بشپ صاحب کو تحریک کی کہ وہ مرزا صاحب کا چیلنج منظور کریں۔ مگر بشپ صاحب نے یہ کہکر انکار کر دیا۔ کہ چونکہ مرزا صاحب مسیح ہونے کے مدعی ہیں۔ جس میں ہمارے خداوند کی سخت ہتک ہے۔ اس لئے میں ایسے شخص کے مقابلہ پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ اور اس طرح اسلام کے پہلوان کے سامنے عیسائیت کے پہلوان کو آنے کی جرأت نہ ہوئی۔

۵۔ عید الاضحیہ کے موقعہ پر { ایک زبردست خدائی نشان } ۱۹۰۰ء کے شروع میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر ایک نہایت لطیف اور علمی معجزہ ظاہر ہوا۔ اور وہ یہ کہ جب اس سال کی عید الاضحیہ کا موقعہ آیا۔ تو آپ کو خدا نے الہاماً حکم دیا کہ تم عید کے موقعہ پر عربی زبان میں تقریر کرو اور ہم تمہاری مدد کریں گے۔ چنانچہ باوجود اس کے کہ آپ نے کبھی عربی میں تقریر نہیں کی تھی۔ آپ اس خدائی حکم کے ماتحت تقریر کے لئے کھڑے ہو گئے اور قادیان کی مسجد اقصیٰ میں قربانی کے مسئلہ پر ایک نہایت لطیف اور علمی تقریر فرمائی۔ اس وقت آپ کی آنکھیں قریباً بند تھیں اور چہرہ پر سرخی کے آثار تھے اور آپ نہایت روانی کے ساتھ بولتے جاتے تھے۔ اور تقریر لکھنے والوں کو آپ نے یہ تاکید کر رکھی تھی کہ اگر کوئی لفظ سمجھ میں نہ آئے تو فوراً پوچھ لیں کیونکہ ممکن ہے کہ وہ بعد میں مجھے بھی یاد نہ رہے۔ یہ تقریر بعد میں "خطبہ الہامیہ" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ جس کے ابتدائی اڑتیس صفحے اصل خطبہ کے ہیں۔ اور باقی حصہ آپ نے بعد میں زیادہ کیا ہے۔ اور اس کتاب کے مطالعہ سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ نہ صرف زبان کی فصاحت و بلاغت بلکہ مضامین کی لطافت اور ندرت کے لحاظ سے یہ تقریر ایک فوق العادت شان رکھتی ہے (سلسلہ احمدیہ صفحہ ۹۶)

مندرجہ بالا پانچ نشان مشتے نمونہ از خروارے ہیں۔ ہر وہ شخص جو ضدی نہیں ہے۔ ہر وہ شخص جو سچائی کے لئے تڑپ رکھتا ہے۔ ہر وہ شخص جو اپنی رضا خدا کی رضا کے لئے چھوڑنے کو تیار رہے اس کے لئے یہ نشان ایمان کو بڑھانے والے ہیں کہ کس طرح اس الہام کے بعد کہ بلجت آیاتی اللہ تعالےٰ نے اپنے نشانات دکھائے۔ کیا کوئی جھوٹا انسان جس کا شیطان سے تعلق ہو ایسے نشانات دکھا سکتا ہے۔ ہرگز نہیں ہرگز نہیں یہ نشانات اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک زندہ نبی ہیں۔ جن کی پیروی کر کے ایک انسان خدا تعالےٰ کا اس قدر محبوب بن جاتا ہے کہ خدا تعالےٰ اس کی صداقت کے لئے نشانات پر نشانات دکھاتا ہے اور اس زمانہ میں وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے لئے اپنے نشانات دکھلا رہا ہے۔ اور دکھاتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام لوگوں کے دلوں میں رچ جائیگا۔

پتہ مطلوب ہے

(۱) اے۔ کے۔ انجینئرز احمدیہ بلڈنگس بٹالہ والے جو راوی روڈ لاہور پر بھی رہتے تھے اپنے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔ خاکسار:۔ ظفیر احمد پوسٹ بکس نمبر ۳۱۸۱ بمبئی نمبر ۳

۲۔ طفر احمد و ظہور احمد صاحب ہوشیار پوری اور اسماعیل صاحب عرف ہنگا محلہ دار السعت قادیان خاکسار کو جلد اطلاع دیں۔ ڈاکٹر نیاز محمد چک ۲۲۷ ڈاکخانہ دنیا پور ضلع ملتان

۳۔ سردار۔ گلزار سکنہ میانی تحصیل و ضلع ہوشیار پور اس وقت لاہور میں مقیم ہیں۔ پتہ ذیل پر اطلاع دیں۔ مہر دین بھام والا سکنہ گنہ کلاں تحصیل و ضلع سیالکوٹ

۴۔ پیر بخش صاحب موضع کالوا ریاست پٹیالہ یا اس کا لڑکا ابراہیم یا کوئی صاحب ان کے متعلق پتہ رکھتے ہوں۔ تو مائی نندو کو 99.A ماڈل ٹاون لاہور کے پتہ پر اطلاع دیں۔

۵۔ بشیر دلد بابو سکنہ نوشہرہ مجاسنگھ تحصیل و ضلع گورداسپور کے متعلق کسی صاحب کو علم ہو یا خود سنے تو پتہ ذیل پر پتہ یا خط و کتابت کریں۔ عبد الرحیم موضع چک نمبر ۳ سنگھ پورہ ڈاکخانہ چک نمبر ۲۳ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور۔

۶۔ کیپٹن سید محمود احمد شاہ حال وارد لائلپور اور چوہدری غلام جیلانی خان ایڈ بنام پوسٹماسٹر اپنی خیریت سے جلد مطلع کریں۔

چوہدری دوست محمد خاں ایم۔ اے بی ٹی سیکنڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول جڑانوالہ

۷۔ سید عمر شاہ صاحب سابق کارکن الفضل و محمد عظیم صاحب جلدساز اگر یہ اعلان دیکھیں یا کوئی اور صاحب ان کے پتہ سے علم رکھتے ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

مہر دار محمد کاتب دفتر الفضل نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور

درخواست دعا

میرا لڑکا محمد اسماعیل بعارضہ بخار شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت اور صحابہؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے درخواست ہے۔ کہ بچہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔

(خاکسار مرزا احمد یعقوب منشی وکیل الدیوان لاہور)

ٹریموے ورکرز یونین کے مطالبات

کراچی ۳۰ مارچ:- کراچی ٹریموے ورکرز یونین کے اجلاس میں اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ ٹریموے کمپنی نے ملازمین کے مطالبات کی طرف کوئی توجہ نہیں دی۔ ٹریموے ملازمین کا مطالبہ ہے۔ کہ انہیں مہنگائی الاؤنس دیا جائے۔ اور وردیاں دی جائیں محکمہ منتظمہ سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ سواریوں کی سخت بھیڑ کے پیش نظر بسوں، اور ٹریم کاروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ (ا۔پ)

حیدرآباد کانگرس کے حمایتی

بنگلور ۳۰ مارچ:- میسور کانگرس کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں فیصلہ کر کے حیدرآباد کے لوگوں کو یقین دلایا ہے کہ ذمہ دار حکومت کے مطالبہ کی جدوجہد میں وہ ان کی ہر طرح سے امداد کریں گے۔

مغلپورہ کا راشن ڈپو منسوخ کر دیا گیا

لاہور ۳۰ مارچ:- راشننگ کنٹرولر لاہور نے ۱۴ مارچ ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران میں مختلف بے قاعدگیوں کی بنا پر مغلپورہ کا ایک راشن ڈپو منسوخ کر دیا ہے اور مختلف وارڈوں کے چھ اور ڈپوؤں کو جرمانہ کی سزا دی۔ ان میں سے پرانی انارکلی اور رتی گن کے دو ڈپو ہولڈروں کو دو دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔ انہوں نے آٹا بلیک مارکیٹ کے نرخ پر فروخت کیا تھا۔ اور چاول زیادہ مقدار میں رکھے ہوئے تھے۔ باقی صورتوں میں پچاس روپے تک جرمانہ عائد کیا گیا۔ (ا۔پ)

فلسطین کی جنگ آزادی کو جاری رکھنے کا عزم

لندن ۲۹ مارچ:- عرب لیگ کی پولیٹیکل کمیٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے اور فلسطین میں آزاد اور خود مختار عرب سٹیٹ قائم کرنے کے لئے اس وقت تک جنگ جاری رہے گی جب تک کہ عرب اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو جاتے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق نے اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ کمیٹی میں اپنے مستقل نمائندہ ایم خالدی کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ کوئی ایسی تجویز قبول نہ کریں جس میں کسی دوسری طاقت کو فلسطین کی ٹرسٹی شپ دینے کی کوشش کی گئی ہو۔ (رائٹر)

محکمہ ڈاک و تار کے ملازم

نئی دہلی ۳۰ مارچ: مرکزی تنخواہ کمیشن کی تجویز کے مطابق حکومت ہند نے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ اس کمیٹی کے چیئرمین محکمہ ڈاک و تار کے ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل رائے بہادر این این بینرجی ہوں گے۔ یہ کمیٹی محکمہ ڈاک و تار کے ملازموں کے موجودہ اوقات کار، متفرقہ الاؤنس "اوور ٹائم" اور "آؤٹ سٹیشن الاؤنس" وغیرہ سے متعلقہ امور پر غور کرے گی۔ یہ کمیٹی ان امور کے متعلق محکمہ ڈاک و تار کے ملازموں کی ایسوسی ایشنوں کا نقطہ نگاہ معلوم کرے گی۔ محکمہ کے ان ممبروں کا نقطہ نگاہ بھی معلوم کیا جائے گا جن کا تعلق کسی یونین سے نہیں ہوگا۔ (گلوب)

—— لاہور ۲۹ مارچ: معلوم ہوا ہے کہ یکم اپریل سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ٹرینوں میں کافی تبدیلیاں عمل میں آئیں گی۔ کئی ٹرینیں بند کر دی جائیں گی اور کئی نئی جاری کی جائیں گی۔ اس سلسلہ میں سٹیشن ماسٹروں سے تفصیلات معلوم کی جا سکتی ہیں۔

مشرقی پنجاب کے مسلمان تارکان وطن کو واپس آنے کی اجازت ہے بشرطیکہ.....؟

شملہ ۳۰ مارچ۔ مغربی پنجاب میں غیر مسلموں کو دوبارہ بسانے کے تعلق میں گورنر مغربی پنجاب کے حالیہ بیان کا ذکر سردار ایشر سنگھ مجھیل نے مشرقی پنجاب اسمبلی میں ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مشرقی پنجاب کے تباہ حال مسلمانوں کو واپس آنے کی اجازت دی جا سکتی ہے بشرطیکہ پہلے مغربی پنجاب کے غیر مسلم پناہ گزینوں کی آبادکاری کا کام پایہ تکمیل تک پہنچ جائے اور ان کی تمام جائدادوں کا خاطر خواہ انتظام ہو جائے۔ سردار ایشر سنگھ مجھیل نے مسٹر غضنفر علی خاں وزیر پناہ گزیناں کے اس بیان کو غلط قرار دیا۔ جس میں آپ نے غیر مسلموں کے چھوڑے ہوئے گھروں کی تعداد ۵۴۰۰۰ بیان کی تھی۔ (ا۔پ)

ریاستی امور کے متعلق ایک مرکزی مشاورتی کمیٹی کا تقرر

لاہور ۳۰ مارچ: حکومت پاکستان کے امور مہاجرین کے وزیر مسٹر غضنفر علی خان نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ ریاستی امور کے متعلق مشورہ دینے کے لئے نمائندہ مہاجرین کی ایک مشاورتی کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل اصحاب کو اس کمیٹی کا رکن نامزد کیا گیا ہے۔

۱۔ سید جمیل حسین وخان صاحب مفضل حق سابق وزیر پٹیالہ ۲۔ بخشی محمد صادق خان سابق وزیر ریاست نابھہ ۳۔ سردار عبد الحمید سابق وزیر اعظم کپورتھلہ ۴۔ جنید کے سابق دیوان خلیفہ محمد صدیق ۵۔ میاں عبد العزیز سابق چیف جج فرید کوٹ ۶۔ میجر جنرل عبد الرحمن آف الور بھرت پور۔ بہاولپور اور خیرپور کے نمائندوں کی نامزدگی کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ کشمیر کے سابق چیف جج خان بہادر عبد القیوم اس کمیٹی میں سیکرٹری کے فرائض انجام دیں گے۔ نیز آپ پاکستان کی وزارت مہاجرین میں ہندوستانی ریاستوں سے متعلقہ امور کے بارے میں بطور مشیر کے بھی کام کریں گے۔ (ا۔پ)

—— ٹوکیو ۲۹ مارچ:- سہ پہر سے جاپانی حکومت اور شعبہ مواصلات کے ۵ لاکھ ہزار ملازمین نے عام ہڑتال کر دی ہے۔ کل مشرقی حصہ کے مواصلات منقطع ہو گئے تھے۔

ٹریڈ یونین لیڈر کی طرف سے ہڑتالوں کی مخالفت

ناگپور ۳۰ مارچ:- مدھیہ پردیش نیشنل ٹریڈ یونین کانگرس کے جنرل سیکرٹری نے ایک بیان میں برار کے مزدوروں کو اس بات پر مبارکباد دی ہے کہ وہ ۲۹ مارچ کو عام ہڑتال سے الگ تھلگ رہے۔ آپ نے مزید کہا ہے کہ یہ ہڑتال کچھ سیاسی پارٹیوں کے مقاصد کو تقویت پہنچانے کے لئے کرائی گئی تھی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اگرچہ آپ مزدوروں کے متعلق حکومت سی پی کی پالیسی سے مکمل اتفاق نہیں رکھتے تاہم آپ قومی زندگی کے اس نازک دور میں ہڑتالوں کے حق میں بھی نہیں ہیں۔ (گلوب)

سی پی اسمبلی کے سوشلسٹ ممبر مستعفی ہو جائیں گے

ناگپور ۳۰ مارچ:- معلوم ہوا ہے کہ سی پی کے سوشلسٹ ممبر مسٹر سکمار بنگادی اسمبلی سے مستعفی ہو جائیں گے۔ سوشلسٹ پارٹی کے اعلان کے مطابق وہ ۱۵ اپریل سے پہلے علیحدگی اختیار کریں گے مستعفی ہونے کے بعد آپ مہا کوشل کے کسانوں کی تنظیم اور اس کے علاوہ تعمیری پروگرام پر اپنی سب طاقتیں مرکوز کر دیں گے۔ (گلوب)

مہاجرین ماضی کے تلخ واقعات بھول جائیں گے

کراچی ۲۹ مارچ۔ پاکستان کے وزیر خوراک اور صحت پیرزادہ عبد الستار نے سکھر میں مہاجرین سے خطاب کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ وہ ماضی کے تلخ واقعات فراموش کر دیں اور پاکستان میں غیر مسلموں سے برادرانہ سلوک کریں۔

پیرزادہ صاحب نے مہاجرین کی تکالیف پر اظہار ہمدردی کیا۔

پاکستان کی فضائی طاقت کا استحکام!

کراچی ۲۹ مارچ:- امید کی جاتی ہے کہ مستقبل قریب میں برطانی وزارت ہوا کے ۳۵ سالہ اسٹاف افسر گروپ کیپٹن جان رینڈی ڈی۔ ایس او پاکستان کا دورہ کریگا۔ افسر موصوف فی الحال برطانیہ کے ڈپٹی ڈائرکٹر اور پرسنل ٹریننگ ہیں۔ ان کے اس دورہ کا مقصد ہندوستان پاکستان کے سکولوں کی ترقی اور ان سے متعلق تمام امور کی تحقیقات کرنا ہے اپنے پروگرام کے مطابق مشرق وسطی، قبرص، مشرقی افریقہ، علاوہ پاکستان لنکا اور سنگاپور کا بھی دورہ کریں گے۔

دہلی میں پناہ گزینوں کی بھرمار

نئی دہلی ۲۹ مارچ:- حکومت ہندوستان کے ایک ترجمان نے بیان کیا ہے۔ کہ پاکستان سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کو جو دہلی کے مختلف کیمپوں میں پڑے ہیں ملک کے کسی دوسرے حصے میں آباد کرنے کی کوشش کی جائیگی تاکہ دہلی پر سے بوجھ ہلکا ہو۔ (ا۔پ)

ہندوستان دستور ساز اسمبلی کا تیار کردہ آئین سوشلسٹوں کی نظر میں

نئی دہلی ۳۰ مارچ - ہندوستان کی سوشلسٹ پارٹی کا تیار کردہ نیا آئین آج آئین ساز اسمبلی کے ممبروں میں نشر کر دیا - اس آئین کے آغاز میں آئین ساز اسمبلی کے تیار کردہ نئے آئین پر ایک تبصرہ کیا گیا ہے دیباچہ پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر جے پرکاش نرائن کے قلم سے ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ گو آئین ساز اسمبلی نیا آئین تیار کرنے میں ایک سال مصروف رہی لیکن یہ آئین عوام میں خوشگوار فضا پیدا نہ کر سکا گو آئین ساز اسمبلی میں بڑے بڑے سنجیدہ اور مدبر [illegible] حصہ لیتے رہے لیکن انہوں نے کبھی قوم میں بڑھتے ہوئے اضطراب کی اہمیت کا احساس نہیں کیا آگے چل کر آپ نے لکھا کہ اسمبلی میں کبھی کسی موضوع پر گرما گرم بحث نہیں ہوئی - آپ نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک نئے آئین میں زبردست ترمیمیں نہ [illegible] جائیں گی - یہ آئین کامل سیاسی اور سوشل جمہوریت کے معیار تک نہیں پہنچ سکتا - (اسٹار)

اگلے ماہ قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو جائیگا

[illegible] دہلی ۳۰ مارچ حکومت ہند کے پناہ گزینوں کے انچارج مسٹر موگی نے انڈین پارلیمنٹ [illegible] سوال کے جواب میں بتایا کہ پاکستان اور [illegible] کے درمیان اگلے ماہ قیدیوں کا [illegible] شروع ہو جائیگا۔

ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس

کپاس اور کپڑے کی سپلائی کے متعلق حکومت پاکستان سے سمجھوتہ

نئی دہلی ۳۰ مارچ آج پارلیمنٹ کے اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو نے آزاد ہند فوج کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ہند نے سابق آزاد ہند فوج کے سپاہیوں اور افسران کے کیس پر سنجیدگی سے غور کیا ہے۔ پہلے آزاد ہند فوج کے سپاہیوں اور افسروں کو تین حصوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا - سفید، خاکی اور سیاہ "سفید" قسم سے تعلق رکھنے والے ملازموں کو فوج میں رہنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا گیا تھا "خاکی" قسم کے ملازموں کو برطرف کر دیا گیا اور "سیاہ" قسم کو ڈسمس کر دیا گیا - یا اُن پر مقدمہ چلایا گیا - اس کے بعد حکومت ہند نے اس مسئلے پر نئے نقطہ نگاہ سے غور کیا تاکہ کسی شخص پر آزاد ہند فوج کا ممبر ہونے کی وجہ سے کوئی دھبہ نہ رہے۔ اگست میں نئی حکومت قائم ہونے کے بعد سزا یافتہ افسروں اور سپاہیوں کو رہا کر دیا گیا - حکومت اب اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ جن لوگوں کو ڈسمس کرنے کے آرڈر جاری کئے گئے تھے انہیں منسوخ کر دیا جائے۔ اور ڈسچارج کرنے کا حکم جاری کیا جائے تاکہ اُن پر کسی قسم کا دھبہ نہ رہے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آئندہ سرکاری ملازمت حاصل کرنے کے لئے اُن کے رستے میں کوئی رکاوٹ نہیں رہے گی کسی شخص کو نئے سرے سے ملازم رکھنے کا فیصلہ اُن کی خوبیوں کی بنا پر کیا جائے گا - آزاد ہند فوج کے اشخاص کو دوبارہ فوج میں ملازم رکھنے کا سوال رکاوٹوں سے بھرا ہوا ہے۔ اُن کو دوبارہ ..... ملازم رکھنے سے پیچیدگیاں پیدا ہو جائینگی اسلئے حکومت اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ آزاد ہند فوج کے سابق افسروں اور سپاہیوں کو ہندوستانی فوج میں نہ رکھا جائے

ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے بتایا کہ حال ہی میں کپاس اور کپڑے کی سپلائی کے متعلق حکومت پاکستان کے ساتھ معاہدہ ہوا ہے۔ اس معاہدے کے مطابق ہندوستان کپاس کی ۲۰ گانٹھوں کے عوض پاکستان کو کپڑے کی ۱۲ گانٹھیں سپلائی کریگا۔ ایک اور سوال کا جواب میں ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے بتایا کہ حکومت ہند امریکی سفارت خانہ کی معرفت اور براہ راست امریکہ سے سٹیل حاصل کرنے کے لئے بات چیت کر رہی ہے آپ نے یہ انکشاف کیا کہ حکومت ہند خام اشیا اور تیار شدہ مال کی نقل و حرکت کے لئے سڑک اور پانی کے ذرائع آمد و رفت سے زیادہ فائدہ اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ٹرانسپورٹ منسٹر ڈاکٹر جان متھائی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ حکومت جلدی ہی اہم ریلوے سٹیشنوں پر سوشل ورکر مقررہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یہ سوشل ورکر مسافروں کی موزوں رہنمائی کرینگے (گلوب)

پاکستان نے کمیشن کو توڑنے کا مطالبہ

کراچی ۳۰ مارچ - پاکستان کے محکمہ ذرائع آمد و رفت کے وزیر سردار عبدالرب نشتر کے ساتھ آج لیبر یونین کے نمائندوں اور دوسرے لیبر لیڈروں نے ملاقات کی - لیبر لیڈروں نے پاکستان میں حال ہی میں قائم کئے گئے پے کمیشن کو توڑنے کا مطالبہ کیا ہے - سردار عبدالرب نشتر نے ان نمائندوں کے ساتھ اس موضوع پر بات چیت کی - حکومت ہند نے ملک کی تقسیم سے پہلے جو پے کمیشن مقرر کیا تھا - اُس کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پاکستان پے کمیشن مقرر کیا گیا ہے - امید کی جاتی ہے کہ اس بات چیت کے نتیجے کے طور پر ملازم کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائینگے - جس سے حکومت کو نقصان پہنچے (گلوب)

مسٹر غضنفر علیخاں کا بیان بقیہ از صفحہ اوّل

پناہ گزینوں کو بسا نہ لیا جائے گا - اس وقت تک مسلمانوں کو واپس آنے کی اجازت نہ دی جائیگی - حالانکہ حکومت پاکستان نے غیر مسلموں کی واپسی پر اس قسم کی کوئی پابندی عائد نہیں کی - آپ نے سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے کہا - کہ اس بیان کا صاف مطلب یہ ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت جبراً تبدیلی مذہب کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے اور وہ صرف انہی مسلمانوں کو

[illegible]قی اور مغربی پنجاب میں مسلموں اور غیر مسلموں کو اپنے اپنے مقامات مقدسہ کی زیارت کرنیکی اجازت دی جائے گی؟

شملہ ۲۰ مارچ - سردار سورن سنگھ ہوم منسٹر نے مشرقی پنجاب اسمبلی میں سوالات کے دوران میں کہا۔ [illegible] پنجاب کے تباہ حال مسلمانوں کو واپس بلانے اور ہندو سکھوں کو مغربی پنجاب میں واپس بھیجنے کی [illegible] تجویز اس وقت حکومت کے زیر غور نہیں ہے - ڈاکٹر بھارگو نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مشرقی [illegible] مغربی پنجاب میں مسلموں اور غیر مسلموں کو ان کے مقامات مقدسہ کی زیارت کرنے میں سہولتیں بہم [illegible] پہنچانے کا سوال دونوں حکومتوں کے زیر غور ہے مگر یہ مسئلہ جوں کا توں پڑا ہوا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے کہا کہ دونوں حکومتوں کے باہمی معاہدہ کی رُو سے تمام ایسے اشخاص کو جنہیں تبدیلی مذہب پر مجبور کیا گیا - پاکستان بھیجدیا جائیگا - مگر ایسے مرتد جو مشرقی پنجاب میں ہی رہنے کے خواہشمند ہونگے ان کے لئے یہاں ہر طرح کی سہولت اور حفاظت کا انتظام کیا جائیگا۔ (اے پی)

تارکانِ وطن کو از سرِ نو آباد کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی - حبیب الرحمٰن لدھیانوی کی صدارت میں کانفرنس آباد کاری کے اجلاس میں ایک ریزولیوشن کے ذریعہ حکومت ہندوستان سے مطالبہ کیا گیا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان آمد و رفت پر جو پابندیاں لگائی گئی ہیں - ان کو دور کیا جائے نیز محکمہ ریلوے سے [illegible] کی گئی ہے کہ دہلی اور لاہور کے درمیان [illegible] گاڑیوں کا سلسلہ جاری کر دیا جائے۔ ان کے علاوہ حکومت ہندوستان اور پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ واپس آنے والے تارکان وطن کو ان کے گھروں میں بسایا جائے اور اُنکی جائداد اُن کے سپرد کر دی جائے (اے پی)

پاکستان ۱۹۰۰۰ ٹن چینی کیوبا اور برازیل سے درآمد کر چکا ہے

کراچی ۳۰ مارچ اندازہ ہے کہ پاکستان میں کھانڈ کا سالانہ خرچ ۴۷۵۰۰۰ ٹن ہے مگر یہاں کی پیداوار صرف ۲۵۰۰۰ ٹن ہے - گویا ۲۲۰۰۰۰ ٹن کی کمی ہے جو ہندوستان اور دوسرے ممالک سے پوری کی جاتی ہے - ۱۵ اگست سے اس وقت تک پاکستان نے ۱۹۰۰۰ ٹن کھانڈ کیوبا اور برازیل سے حاصل کی - ۱۰ ہزار ٹن کھانڈ کیوبا سے کراچی میں پہنچ چکی ہے - (اے پی)

شملہ ۳۰ مارچ آج سردار سورن سنگھ ہوم منسٹر نے پنجاب اسمبلی میں انکشاف کیا کہ مشرقی پنجاب میں ۲۰ مارچ تک ۱۴۲۲ سیلوا سنگھی گرفتار کئے گئے - انہیں سے [illegible] نے معافی مانگ لی اور [illegible]

کانگرس کے نئے آئین کا مسودہ

نئی دہلی ۳۰ مارچ - کانگرس کانسٹی ٹیوشن کمیٹی کے کنوینر نے بتایا ہے کہ کانگرس کے نئے آئین کے متعلق آخری فیصلہ کرنے کے لئے کمیٹی کا اجلاس ۴ اپریل کو نئی دہلی میں منعقد ہوگا - معلوم ہوا ہے کہ آچاریہ جگل کشور آج رات لکھنؤ روانہ ہو جائینگے آپ وہاں کانگرس کے نئے آئین مسودے کے سلسلہ میں بابو پرشوتم داس ٹنڈن اور آچاریہ نریندر دیو سے بات چیت کرینگے (گلوب)

ایرانی زعما کا وفد پاکستان میں

کراچی ۳۰ مارچ معلوم ہوا ہے کہ ۱۴ اپریل کو ایران سے چار ارکان پر مشتمل ایک وفد کراچی پہنچیگا یہ وفد تین ہفتے تک مغربی پاکستان کا دورہ کریگا اور یہاں کے حالات کا جائزہ لے گا - وفد میں تین اخبار نویسوں کے علاوہ ایران پارلیمنٹ کے ایک ممبر مسٹر عبدالرحمٰن بھی شامل ہونگے۔ (اے پ)

سرحد اسمبلی میں وزیر اعظم کی تصریحات

پشاور ۳۰ مارچ - سرحد اسمبلی نے آج بجٹ کے سلسلے میں خرچ کے تمام ضمنی مطالبات منظور کر لئے حزب مخالف کے ممبر میاں قائم شاہ نے اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ سرحد کے لئے علیحدہ یونیورسٹی قائم کی جائے - اور مدارس کی تعداد میں بھی معتدبہ اضافہ کیا جائے۔ خان عبدالقیوم خان وزیر اعظم اور خان محمد عباس خاں وزیر تعلیم نے اس کے جواب میں بتایا کہ یونیورسٹی کے قیام کے لئے بہت زیادہ اخراجات کی ضرورت ہے جس کا ابھی صوبہ متحمل نہیں ہوسکتا - حکومت سب سے پہلے صوبے کی صنعتی اور فنی ترقی کی طرف توجہ دے رہی ہے - خان عبدالقیوم خان نے ایک اور سوال کے جواب میں بتایا کہ سرحد کے سابق وزیر خزانہ مسٹر مہر چند کھنہ کے خلاف تمام مقدمات حکومت نے واپس لے لئے ہیں - پولیس نے چھاپہ مار کر ان کے مکان سے تیس ہزار ساٹھ گز کپڑا اور کافی مقدار میں کھانڈ برآمد کی تھی۔

اسمبلی کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کے مستعفی ہو جانے کی وجہ سے پاکستان پارلیمنٹ میں صوبہ سرحد کی جو نشست خالی ہوئی ہے اُسے پُر کرنے کے لئے ۳ اپریل کو اسمبلی کا اجلاس منعقد کیا جائیگا اور نیا ممبر منتخب کیا جائے گا۔

قلات اور انڈین یونین بقیہ صفحہ اوّل

البتہ غیر رسمی طور پر قلات کے نمائندوں کو بتا دیا گیا تھا کہ موجودہ حالات میں اس درخواست پر غور نہیں کیا جا سکتا - اس کے بعد قلات کے نمائندوں سے کوئی بات چیت نہیں ہوئی - پنڈت نہرو نے اسی اطلاع کی بھی تردید کی کہ انڈین یونین نے ہوائی اڈے قائم کرنے کی غرض سے کچھ رقم ریاست قلات کو دی تھی۔

اپنے ہاں آباد ہونے کی اجازت دینا چاہتی ہے جو مرتد ہو کر وہاں جائیں۔